© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمۃ الحرمین

حافظ عبدالحمید عامر

والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا...!

آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس کا کامیاب انعقاد۔ جماعتی کام آئندہ بھی اسی سرگرمی سے جاری رہنا چاہئے۔!

قیام پاکستان سے قبل اہلحدیث کی معروف تنظیم آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس تھی، جس کے روح رواں مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ تھے۔ برصغیر کی تقسیم کے ساتھ ہی جماعت اہلحدیث بھی منتشر ہوگئی تو مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ اور آپ کے رفقائے کار جماعت کو متحد و منظم کرنے کے لئے سرگرم عمل ہوئے۔ چنانچہ ۲۴ جولائی ۱۹۴۸ء کو دارالعلوم تقویۃ الاسلام (شیش محل روڈ، لاہور) میں مرکزی جمعیت اہلحدیث کی تاسیس عمل میں آئی۔ مرکزی مجلس شوریٰ، مرکزی مجلس عاملہ، اور مرکزی مجلس نظامت کے قیام کے بعد ضلعی، شہری اور دیہی سطح پر بھی یہ نظام قائم کیا گیا۔ اور ان بزرگوں کی شبانہ روز مساعی اور محنت شاقہ کے نتیجہ میں تھوڑے سے ہی عرصہ میں مرکزی جمعیت اہلحدیث نے ایک فعال اور متحرک تنظیم کے طور پر ملک میں بلند مقام حاصل کر لیا۔

علوم دین کی نشر و اشاعت اور تبلیغ اسلام جماعت اہلحدیث کا شروع سے طرۂ امتیاز رہا ہے، جس کی بنا پر کروڑوں افراد کے عقائد درست ہوتے اور اتباع کتاب و سنت کی راہ ہموار ہوتی۔ اس سلسلہ میں آل پاکستان سالانہ کانفرنسوں کے انعقاد کا فیصلہ بھی کیا گیا، تاکہ ملک بھر سے احباب جماعت اور اراکین جمعیۃ جمع ہوں، گزشتہ سال کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتے اور آئندہ کیلئے لائحہ عمل طے کیا جا سکے۔ گو یہ سلسلہ ہر سال باقاعدگی سے تو نہ چل سکا، البتہ وقفہ وقفہ سے کانفرنسوں کا انعقاد عمل میں آتا رہا۔ ان کانفرنسوں میں جہاں ملک اور بیرون ملک سے نامور اصحاب علم و دانش تشریف لاتے اور حاضرین کو اپنے پرمغز، علمی خطابات سے مستفیض فرماتے رہے، وہاں کانفرنسوں کی صدارت کے لئے بلند مرتبہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علمی شخصیات اور اربابِ فضل و کمال کو مدعو کیا جاتا رہا، جن کے صدارتی خطبات بڑے وقیع اور معلوماتی ہوتے۔

حالیہ آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس، جو ۱۷، ۱۸ اکتوبر کو اقبال پارک لاہور میں منعقد ہوئی، اِس سلسلہ کی تیرھویں کانفرنس تھی ــ قائدین و عمائدینِ جماعت نے اسے کامیاب بنانے کے لئے شب و روز انتھک کوششیں کیں اور وسیع رابطے کئے ــ مرکز کی طرح ذیلی تنظیمیں نیز ضلعی، شہری اور دیہی جمعیتیں بھی حرکت میں آئیں۔ ایڈورٹائزنگ کے لئے لاکھوں کی تعداد میں اشتہارات مرکزی اور علاقائی سطح پر شائع کئے گئے ــ بینرز، وال چاکنگ کا سلسلہ بھی زور و شور سے جاری ہوا، باہمی رابطے ہوئے، پروگرام طے ہوتے، اور کانفرنس میں جوق در جوق شرکت کیلئے بسوں کے قافلے مقامی جمعیتوں کے خرچ پر ترتیب دیئے گئے ــ الغرض جماعت میں حرکت و بیداری کی ایک لہر دوڑ گئی اور اُس کا ہر خورد و کلاں کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے کوشاں و سرگرمِ عمل ہوا، جس کے نتیجہ میں یہ کانفرنس بڑے تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوئی ــ فضیلۃ الشیخ عمر فلاتہ مدیر دارالحدیث مدینہ منورہ نے ۱۸ اکتوبر کو بروز جمعہ مرکز اہلحدیث لارنس روڈ لاہور میں مغرب کی نماز کے بعد اپنے خطاب کے دوران فرمایا کہ "پاکستان میں متبعین کتاب و سنت کی اس قدر تعداد دیکھ کر ازحد مسرت ہوئی ہے" ــ اُنھوں نے کہا کہ "میرے اندازے کے مطابق کانفرنس میں حاضرین کی تعداد دس ملین سے زیادہ تھی، جو کسی بھی جماعت یا تنظیم کی بھرپور زندگی کا ثبوت ہے"۔

اللہ ربّ العزّت کے فضل و کرم کے بعد اس کانفرنس کی کامیابی ہماری قیادت کی بلند نگاہی، حُسنِ تدبر اور پرخلوص محنت کا ثمرہ ہے ــ اِس کانفرنس نے یہ ثابت کر دکھایا کہ ؏

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

ہم جہاں قائدین و عمائدینِ جماعت کو اس عظیم کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں وہاں یہ بھی عرض کرنا چاہیں گے کہ جماعتی کام آئندہ بھی اسی تیزی اور سرگرمی سے جاری رہنا چاہیے، جس کا مظاہرہ گزشتہ چند دنوں میں ہوا ــ ہمارا اصل مقصود اعلائے کلمۃ اللہ، دینِ حق کی سربلندی اور شریعت کی بالادستی ہے، اور یہ کانفرنس اس مقصد کے لئے نئے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عزائم کے ساتھ مسلسل سرگرم رہنے کا ایک نقطۂ آغاز تھا، ایک عہد تھا — اگر مرکز کی طرف سے جماعت کو اِسی طرح راہنمائی ملتی رہی، حسنِ تدبر و حسنِ تدبیر کا یہ مظاہرہ جاری رہا اور ذیلی تنظیموں، جمعیتوں سے وسیع تر روابط قائم رہے تو بحمداللہ ہمارے لئے اپنے اصل مقصود تک پہنچنے کے امکانات روزِ روشن کی طرح واضح ہیں — یہ ربّ کا وعدہ ہے کہ:

"وَالَّذِیْنَ جٰهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝"

"اور وہ لوگ جو ہمارے لئے سرگرمِ عمل ہوتے ہیں، ہم اُن کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے، یقیناً اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔"

اللہ ربّ العزّت سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے دِین کی سربلندی کے لئے ہر قسم کی مساعی بروئے کار لانے کی توفیق بخشے — آمین —

وآخر دعوانا ان الحمد للہ ربّ العٰلمین ط

(بقیہ مضمون سرورق)

☆ — بے شک کان آنکھ اور دل کے بارے میں باز پرس ہوگی۔
(سورہ بنی اسرائیل آیہ ۳۶)

☆ — حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ میری امت میں بعض لوگ زمین میں غرق ہوں گے اور ان کی صورتیں بھی مسخ ہوں گی۔ یہ عذاب تب ہوں گے جب گانے والی عورتیں اور آلاتِ لہو (باجہ وغیرہ) ظاہر ہوں گے۔

☆ — اور فرمایا گانے اور باجوں سے بچو۔ میرے رب نے مجھے ہاتھ اور منہ سے بجائے جانے والے (ہر قسم کے) باجوں کے مٹا دینے کا حکم دیا ہے۔

اب فیصلہ آپ ہی کر لیں کہ کتاب و سنت سے یہ بغاوت کیوں' اور اس کا کیا نتیجہ برآمد ہوگا؟ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کہا تھا ؎

میں تجھ کو بتاؤں تقدیرِ امم کیا ہے؟
شمشیر و سناں اول طاؤس و رباب آخر!

© rasailojaraid.com